13678 ـ ايك مقتدى امام كے ساتھ كيسے كھڑا ہو ؟

سوال

جب دو شخص نماز باجماعت ادا كريں تو امام مقتدى كے بائيں طرف كھڑا ہوتا ہے، اور مقتدى امام كے دائيں جانب، ليكن سوال يہ ہے كہ كيا مقتدى امام سے تھوڑا پيچھے ہٹ كر كھڑا ہو گا يا كہ امام كے برابر صف ميں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

صف برابر كرنى واجب ہے اس كى دليل مندرجہ ذيل حديث ہے:

نعمان بن بشير رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تم اپنى صفيں سيدھى كيا كرو، وگرنہ اللہ تعالى تمہارے مابين اختلاف ڈال دے گا "

صحيح بخارى كتاب الاذان حديث نمبر (676).

اور اگر امام اور ايك مقتدى ہو تو امام مقتدى كے برابر كھڑا ہوگا اس سے آگے نہيں، كيونكہ حديث ميں ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عبد اللہ بن عباس رضى اللہ تعالى عنہما كو اپنے پيچھے سر سے پكڑ كر اپنى دائيں جانب كھڑا كيا"

اور يہ منقول نہيں كہ انہيں اپنے سے كچھ پيچھے كھڑا كيا تھا، پھر امام اور مقتدى كى صف شمار ہوتى ہے، اور اگر ہم اسے صف شمار كرتے ہيں تو پھر صف سيدھى اور برابر كرنا مشروع ہے، اور صف اس وقت سيدھى ہو جب برابر كھڑا ہوا جائے، نہ كہ آگے پيچھے كھڑا ہونے سے.

ديكھيں: الشرح الممتع لابن عثيمين (3 / 10 ـ 12).

امام احمد رحمہ اللہ تعالى نے مسند احمد ميں ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے روايت كيا ہے كہ:

" ميں رات كے آخر ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آيا اور ان كے پيچھے كھڑا ہو كر نماز ادا كرنے لگا تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ميرا ہاتھ پكڑ كر كھينچا اور اپنے برابر كھڑا كر ديا، جب نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نماز ميں مشغول ہو گئے تو ميں پيچھے كھسك گيا، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوئے تو

مجھے کہنے لگے: تجھے کیا ہے، میں تمہیں اپنے برابر کرتا اور تم پیچھے کھسك جاتے تھے ؟

تو میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا کسی کو یہ زیبا دیتا ہے کہ وہ آپ کے برابر کھڑا ہو کر نماز ادا کرے، اور پھر آپ تو اس اللہ کے رسول ہیں جس نے آپ کو عطا کیا .... "

مسند احمد حدیث نمبر (2902).

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (2590) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: اس میں ایك اہم فقہی فائدہ پایا جاتا ہے وہ یہ کہ: سنت یہ ہے کہ نماز میں ایك مقتدی امام کے دائیں برابر کھڑا ہو کر امام کی اقتدا میں نماز ادا کرے، نہ تو امام سے آگے ہو اور نہ ہی اس سے پیچھے، بعض مذاہب کے خلاف جو یہ کہتے ہیں کہ مقتدی امام سے تھوڑا پیچھے کھڑا ہو، اس طرح کہ مقتدی کے پاؤں کی انگلیاں امام کی ایڑیوں کے برابر ہوں، جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں یہ اس صحیح حدیث کے خلاف ہے. اھـ

دیکھیں: السلسۃالاحادیث الصحیحۃ (6 / 174).

اللہ تعالی ہی زیادہ علم رکھتا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .